10263-اس برس ہم عاشوراء کیسے معلوم کریں ؟

سوال

اس برس ہم عاشوراء کا روزہ کیسے رکھیں ؟ ہمیں ابھی تک یہ علم نہیں کہ مہینہ کب شروع ہوااور کیا ذوالحجہ انتیس کا تھا یا تیس یوم کا تو ہم عاشوارء کی کیسے تحدید کریں اور روزہ رکھیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر ہمیں یہ نہ پتہ چلے کہ ذوالحجہ تام (یعنی - 30 - دن) کا تھا یا کہ ناقص (یعنی - 29 - دن) کا تھا اور نہ ہی ہمیں اس کے متعلق کوئی بتائے کہ محرم کب شروع ہوا تو اصل کے مطابق چلیں گے یعنی مہینے کو تیس یوم کا مکمل کرینگے - ذوالحجہ کے تیس یوم کا اعتبار کیا جائے گا اور اسی بنا پر ہم عاشوراء کو شمار کرینگے -

اور اگر مسلمان یہ احتیاط چاہتا ہے کہ عاشوراء کا روزہ قطعی طور پر صحیح ہو تو وہ دو دن کا مسلسل روزہ رکھے - اسے چاہیئے کہ وہ شمار کرے کہ ، اگر ذوالحجہ انتیس یوم کا ہو تو عاشوراء کب ہوگا اور اگر ذوالحجہ تیس کا ہو تو پھر عاشوراء کب ہوگا تو ان دونوں دنوں میں وہ روزے رکھ لے تو اس طرح وہ عاشوراء کو یقینی اور قطعی طور پر پالے گا -

تو اس حالت میں یا تو اس نے نو اور دس محرم کا روزہ رکھا یا پھر دس اور گیارہ کا تو دونوں ہی ٹھیک ہیں اور اگر وہ نو محرم کا روزہ رکھنے میں بھی احتیاط چاہتا ہے تو ہم اسے یہ کہیں گے کہ دو دن وہ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے اور ایک دن اس سے پہلے روزہ رکھ لے اس طرح اس نے نو ، دس اور گیارہ محرم کا روزہ یا پھر آٹھ ، نو اور دس کا روزہ رکھا - ان دونوں حالتوں میں تاکیدی طور پر نو اور دس محرم کا روزہ رکھا جائے گا -

اور اگر کوئی یہ کہے کہ میں اپنے خاص مسائل ، کام کاج اور ذاتی (مصروفیات) کی بنا پر صرف ایک روزہ ہی رکھ سکتا ہوں ، تو کونسا دن افضل جس میں روزہ رکھوں تو ہم اسے یہ کہیں گے :

ذوالحجہ کو تیس یوم مکمل کریں پھر اس کے بعد دس دن شمار کر کے روزہ رکھ لو -

یہ مضمون میں نے اپنے شیخ اور استاد علامہ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے جب اس کے متعلق پوچھا گیا تو سنا -

اور اگر کسی ثقہ مسلمان کی طرف سے ہمیں محرم کا چاند دیکھ کر تعیین کرنے کی خبر ملے تو ہم اس پر عمل کریں گے اور محرم میں روزہ رکھنا عمومی طور پر سنت ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ تعالی کے مہینہ محرم کے روزے ہیں)

صحیح مسلم حدیث نمبر - (1163)

واللہ اعلم .